میپکو میگ ملتان

اگست/ستمبر 2012ء

HAPPY INDEPENDENCE DAY

میپکو ہیڈکوارٹر میں
پرچم کشائی کی پروقار تقریب

وفاقی وزراء کا دورہ مظفر گڑھ اور میڈیا سے گفتگو

شعبہ تعلقاتِ عامہ میپکو ہیڈکوارٹر ملتان

6 ستمبر 1965ء تحفظ پاکستان کی جنگ

تحریر: سعید احمد خان
ڈپٹی منیجر کارپوریٹ اکاؤنٹس
میپکو ہیڈکوارٹر ملتان

غازیوں شہیدوں کی جرات اور قربانی ہماری تاریخ کا روشن باب ہے اس سترہ روزہ تاریخی جنگ میں قوم نے یکجہتی کی لازوال داستان رقم کی۔

6 ستمبر 1965ء ہماری عسکری تاریخ کا انتہائی اہم ترین دن ہے۔ یہ دن ہمیں ان دنوں کی یاد دلاتا ہے جب پاکستان کی مسلح افواج اور پوری قوم نے بھارتی جارحیت کے خلاف اپنی آزادی اور قومی وقار کا دفاع کیا تھا۔ اس دن بہادر پاکستانی شہریوں نے اپنی مسلح افواج کے ساتھ یکجہتی کا بے مثال مظاہرہ کیا اور یہ جنگ پاکستانی قوم اور مسلح افواج کی وہ مشترکہ جدوجہد تھی جو آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ کا کام کرتی رہے گی۔

یہ دن جہاں ہماری پاکستانی قوم کے لیے بڑی آزمائش کا دن تھا وہاں پر پاکستان کی جری، نڈر اور بہادر مسلح افواج کے لیے بھی انتہائی کڑا وقت تھا۔ اس روز پوری قوم اور فوج کے افسروں، جوانوں نے باہم مل کر رفاقت کے سچے جذبے کے ساتھ بزدل اور مکار و عیار دشمن کے ناپاک اور گھناؤنے عزائم کا خاک میں ملا دیا تھا۔ ان فرزندان نے سترہ روزہ اس تاریخی جنگ میں ساز و سامان اور عددی دونوں لحاظ سے اپنے سے دس گناہ بڑی طاقت کو ذلت آمیز پسپائی اور شکست پر مجبور کر کے پوری دنیا میں اس کا گھمنڈ اور تکبر خاک میں ملا دیا۔ ہماری مسلح افواج نے جرات اور ہمت سے کام لیتے ہوئے اور عزیز جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے خطرات کا منہ پھیر کر رکھ دیا۔ آج کے دن کی یاد مناتے ہوئے ہمیں اس تاریخی حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ ہماری قوم اور دشمن سے کہیں کم تعداد میں ہمارے شیر دل جوانوں اور دلیر مجاہدوں نے جن میں غازی اور شہید دونوں شامل ہیں جو کارنامے سرانجام دیئے وہ ان کی جرات، قربانی عزم اور پاس عزت کے جذبے کے عکاس ہی نہیں ہماری جنگی تاریخ کا ایک زریں باب بھی ہیں۔ ہم ہر سال اس تاریخی دن کی یاد کیوں مناتے ہیں؟ اس لیے تاکہ قومی یکجہتی کے اس زبردست مظاہرے اور جرات و عظمتوں کے درخشندہ کارناموں کی یاد تازہ کی جائے۔

درحقیقت 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ عزت و وقار کے ساتھ زندہ رہنے کی قومی خواہش کی غمازی کرتا ہے۔ ہماری مسلح افواج کو دنیا کی دوسری افواج سے اس لحاظ سے بھی برتری اور فوقیت حاصل رہی ہے کہ اس نے انتہائی کٹھن اور نامساعد حالات اور سازشوں کے باوجود اپنے پیشہ وارانہ فرائض کی بجا آوری میں غیر معمولی جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہر ممکن کر دکھایا۔ اس میں عسکری مہارت اور تربیت کے ساتھ ساتھ جذبہ جہاد اور قوت ایمانی کا ہتھیار سب سے موثر اور کارگر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری عسکری جوانوں اور افسروں کو قوت ایمانی کی جس دولت سے نواز رکھا ہے یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ ہم سے دس گنا بڑی طاقت کا حامل دشمن بھی ہر وقت ہم سے لرزاں اور خوفزدہ رہتا ہے۔

اس جنگ میں پاکستان نے شجاعت، عزم و ایثار، قربانی، جذبہ ملی، اتحاد اور یکجہتی کی جو داستان رقم کی وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ پوری جنگ میں لفظ "جرم" خارج از زبان ہو گیا تھا، اشیاء خوردنی کی قیمتیں گرنی شروع ہو گئی تھیں۔ رضا کارانہ خون دینے کی اپیل پر خون دینے کے لیے طویل قطاریں لگتی تھیں اور گھنٹوں اس کے لیے انتظار کرنا پڑتا تھا۔ شہری اپنے جوانوں کے لیے کھانے پھل اور ہار لے کر سرحد تک جاتے اور یہ ہار توپوں پر ڈال دیتے۔

جنگ ستمبر کے تناظر میں ہم مسئلہ کشمیر کے حل کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات میں بگاڑ اور علاقے میں مسلسل کشیدگی کا واحد سبب تنازع کشمیر ہے۔ اس تنازع کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان اب تک تین خونریز جنگیں لڑی جا چکی ہیں اور جب تک یہ مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں اور آرزوؤں کے مطابق حل نہیں کیا جاتا۔ اس خطے پر جنگ کے مہیب بادل منڈلاتے رہیں گے۔ پاکستان کی سلامتی اور بقاء اور اس خطے میں دیرپا امن کا دارومدار تنازع کشمیر کے جلد اور پرامن تصفیے پر ہے۔ تنازع کشمیر کا آبرومندانہ حل پاکستان کی سلامتی اور ملک استحکام و بقاء کے لیے بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ جب تک بھارت اس مسئلے کے پرامن تصفیے پر آمادہ نہیں ہوا۔ پاکستان اور بھارت کے تعلقات نہ تو معمول پر آسکتے ہیں اور نہ ہی خطے میں امن قائم کرنے کا خواب تکمیل کو پہنچ سکتا ہے۔ بھارت علاقے میں اپنی چودھراہٹ قائم کرنے کا خواب ترک کر کے اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ پرامن بقاء باہمی اور اچھے ہمسائیگی اور کے تعلقات پر مبنی رویہ اپنا کر ہی وہ اپنے عوام کی اقتصادی خوشحالی اور ترقی کی بھی ضمانت دے سکتا ہے۔ 6 ستمبر کا دن ہماری قوم کے اس عزم کا آئینہ دار ہے کہ قوم دفاع وطن کے مقدس فریضے سے ہرگز غافل نہیں ہے۔ بھارت جس پاکستان کو اپنے توسیع پسندانہ عزائم کی تکمیل کی راہ میں رکاوٹ سمجھتا ہے وہ اسے ختم کرنے میں ہرگز کامیاب نہیں ہوگا۔

میپکو میگ ملتان

مدیر اعلیٰ: ظفر اقبال اعوان
ڈائریکٹر ایچ آر اینڈ ایڈمن

مدیر: جمشید عالم نیازی
ڈپٹی مینجر پبلک ریلیشنز

MULTAN ELECTRIC POWER COMPANY
MEPCO

جلد نمبر 05 شمارہ 03 اگست/ستمبر 2012ء کل صفحات 18

اس شمارے میں

مضامین	صفحہ نمبر
مضمون (سعید احمد خان)	1
وفاقی وزراء کا دورہ مظفر گڑھ	3
چیف ایگزیکٹو میپکو کی پریس کانفرنس	5
تقریب یوم آزادی	6
ملتان شہر میں لائف لائن کنزیومرز کی چیکنگ	7
ایس ایز کانفرنس	8
اعزازات و اعلانات	9
ریٹائرمنٹ تقریب	10
اجلاس واپڈا ٹاؤن مینجمنٹ کمیٹی	11
میپکو میں کھیلوں کی سرگرمیاں	12
مضمون (ڈاکٹر علی عباس)	14
مضمون (لیاقت علی میمن)	15
مضمون (میجر (ر) انجم افروز رانا)	16
مضمون (چوہدری عبدالقیوم)	17
مضمون (میاں محمد یوسف اقبال)	18

فوٹوگرافی: جواد احمد
ڈیزائننگ: سید محمد کلیم شاہ
پرنٹر: اقصیٰ پرنٹرز ملتان
ویب ایڈیشن: خرم جاوید

www.mepco.com.pk
For Con:061-9220062
For Feedback:dmprmepco@gmail.com

مدیر نامہ

لائن سٹاف کی حفاظت سب کی ذمہ داری

میپکو میں ہر سال درجنوں ملازمین لائن پر کام کے دوران کرنٹ لگنے سے حادثات کا شکار ہوتے ہیں۔ محکمانہ سطح پر ملازمین کو یقینی بنانے کے لیے قوانین بنائے گئے ہیں مگر انفرادی طور پر ان قوانین پر عملدر آمد نہ ہونے، خود پر زیادہ اعتماد اور لاپرواہی ایسے حادثات کو جنم دیتی ہے جو اپنے پیچھے دردناک کہانیاں چھوڑ جاتے ہیں۔ حادثات کی تحقیقات سے یہ امر سامنے آیا ہے کہ زیادہ تر ملازمین اپنی لاپرواہی کے باعث حادثے کا شکار ہوئے۔ حادثات کی یہ تعداد کم بھی ہوسکتی تھی اگر یہ ملازمین اپنی حفاظت کو مقدم رکھتے ہوئے کام کرتے مگر اک پہلو یہ بھی ہے کہ ملازمین کی اپنی غفلت اور لاپرواہی بجا، مگر ان حادثات کو روکنا ان ملازمین کے انچارج اور افسران کی بھی ذمہ داری ہے لائن سپریٹنڈنٹ حضرات کو اس ذمہ داری سے مبراء اقرار نہیں دیا جاسکتا کہ کسی بھی کام کے دوران لائن سٹاف کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کریں۔ کام کے آغاز سے پہلے کام کو سمجھانا، آلات کی درستگی، حفاظتی آلات کی فراہمی اور درستگی کو چیک کرنا، ورک پرمٹ اور دونوں اطراف سے بجلی کو منقطع کرانا لائن سپریٹنڈنٹ کی ذمہ داری ہے اس طرح ایس ڈی او صاحبان کا فرض ہے کہ وہ گاہے بگاہے لائن سٹاف کی ٹی اینڈ پی چیک کریں اور ہر صبح سیفٹی سے متعلق امور پر ان کو آگاہی دیتے رہیں تاکہ ذہن میں اپنی حفاظت کا خیال تازہ رہے۔ میپکو کا شعبہ سیفٹی اس ضمن میں کام کر رہا ہے اور ریجن بھر میں سیفٹی سیمینارز کروائے جا رہے ہیں۔

میپکو میں گزشتہ مالی سال میں کئی ملازمین دوران ڈیوٹی اپنی جان کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں جبکہ کئی ملازمین مختلف حادثات میں زخمی ہوئے۔ ان حادثات کی تحقیقات ظاہر کرتی ہیں کہ حادثات کا شکار ہونے والوں نے ٹی اینڈ پی کو استعمال کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی۔ میپکو ہر سال کروڑوں روپے سیفٹی آلات کی خریداری اور ان کے سب ڈویژنوں میں فراہمی پر خرچ کرتی ہے مگر انہیں استعمال کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی۔ ایک چھوٹی سی مثال Beeper کی ہے یہ آلہ کسی بھی چیز میں کرنٹ کی موجودگی کو ایک آواز کے ذریعے ظاہر کرتا ہے آپ اس آلے کو تار کے نزدیک لے جائیں یہ اسے چھوئے بغیر بتادے گا کہ اس میں کرنٹ ہے یا نہیں۔ یہ آلہ تمام لائن مینوں کو فراہم کیا گیا ہے مگر اسے استعمال میں نہیں لایا جاتا ضرورت وقت یہ ہے کہ اپنی حفاظت کے لیے سیفٹی آلات کے استعمال کا شعور لائن سٹاف میں اجاگر کیا جائے تاکہ حادثات سے بچاؤ ممکن ہو سکے۔

شعبہ تعلقات عامہ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی خانیوال روڈ ملتان سے شائع کیا گیا

ملک میں جاری پن بجلی کے منصوبوں کی تکمیل پر صارفین کو وافر اور سستی بجلی میسر آئے گی۔

چوہدری احمد مختار
وفاقی وزیر پانی و بجلی

لوڈشیڈنگ پورے جنوبی ایشیاء کا مسئلہ ہے انڈیا میں 40 ہزار میگاواٹ کا شارٹ فال ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات قمرزمان کائرہ

مظفرگڑھ میں سسٹم کی بحالی کا کام نہایت قلیل مدت میں مکمل کرلیا گیا۔

وفاقی وزیر پانی و بجلی چوہدری احمد مختار نے کہا ہے کہ لوڈشیڈنگ کا بتدریج خاتمہ ہوگا ہم اس کی ڈیڈلائن نہیں دے سکتے۔ ہر سال بجلی کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ واپڈا کے ہائیڈل منصوبے مکمل ہونے پر بجلی بحران میں واضح کمی آئے گی۔ وہ مظفرگڑھ میں گردباد سے تباہ ہونے والی ٹرانسمیشن لائنوں کی بحالی کے کام کا جائزہ لینے کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات قمرالزمان کائرہ، مینجنگ ڈائریکٹر این ٹی ڈی سی نوید اسماعیل اور چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ این ٹی ڈی سی کے ملازمین نے اس ایمرجنسی میں بہت محنت اور لگن سے کام کیا ہے اور بہت کم مدت میں بجلی کی فراہمی بحال کر دی ہے۔ انہوں نے کنٹریکٹر سٹاف میں 10 لاکھ روپے بطور اعزازیہ اور این ٹی ڈی سی کے سپروائزری سٹاف کو ایک ماہ کی تنخواہ بطور اعزازیہ دینے کا اعلان کیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بجلی کی چوری روکنے اور لائن لاسز کو روکنے کے لئے قانون سازی کی جارہی ہے اور ذمہ دار افسران واہلکاروں کے خلاف کاروائی کریں گے۔ تھرمل پاور سٹیشن میں تیل کی فراہمی بذریعہ پائپ کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ ٹینکروں سے سپلائی میں مسائل پیش آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح اس وقت بجلی کی زیادہ سے زیادہ فراہمی ہے۔ صدر پاکستان آصف علی زرداری بجلی کے مسائل کے حل میں خصوصی دلچسپی لے رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات قمرالزمان کائرہ نے کہا کہ مظفرگڑھ میں گردباد اور چشمہ میں فنی خرابی قدرتی امر تھی اس میں کسی کا کوئی قصور نہیں تھا مگر اس کو سیاسی ایشو بنا دیا گیا اور احتجاجی سیاست شروع کردی گئی۔ ہمارے یہاں آنے کا مقصد عوام کو صورتحال سے آگاہ کرنا ہے کہ یہ ایک قدرتی حادثہ جس کی وجہ سے لوڈشیڈنگ میں اضافہ ہوا اور ہم دن رات جدوجہد کر رہے ہیں تا کہ بجلی فوری طور پر بحال ہو۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی بات کر کے تعصب پھیلایا جا رہا ہے جو کہ قابل مذمت ہے۔ جاگ پنجابی جاگ نہیں پورے ملک کی بات کریں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ لوڈشیڈنگ پورے جنوبی ایشیاء کا مسئلہ ہے انڈیا میں 40 ہزار میگاواٹ کا شارٹ فال ہے۔ اسی طرح سری لنکا اور بنگلہ دیش میں بھی لوڈمینجمنٹ ہے مگر وہاں کی اپوزیشن نے ٹینٹ نہیں لگائے۔ ایران سے بجلی درآمد کر رہے ہیں اس وقت 500 میگاواٹ بجلی آرہی ہے مگر مزید بجلی

وفاقی وزیر پانی و بجلی چوہدری احمد مختار اور وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات قمرزمان کائرہ مظفرگڑھ میں سسٹم بحالی کے کاموں کا جائزہ لے رہے ہیں۔
ایم ڈی این ٹی ڈی سی نوید اسماعیل اور چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد بھی موجود ہیں۔

> بجلی کی چوری روکنے اور لائن لاسز کو روکنے کے لئے قانون سازی کی جارہی ہے

> ملک میں بجلی کے بحران کا مستقل بنیادوں پر خاتمہ کرنے کے لئے کئی منصوبوں پر کام جاری ہے۔

وفاقی وزیر پانی و بجلی چوہدری احمد مختار سے چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد گفتگو کر رہے ہیں۔

درآمد کرنے میں وقت لگے گا کیونکہ طویل ٹرانسمیشن لائن بچھائی پڑے گی۔انہوں نے کہا کہ بارشیں ہونے سے منگلا اور تربیلا ڈیموں میں پانی کی وافر مقدار ہونے سے بجلی کی بھرپور پیداوار ہوگی جس سے شارٹ فال میں مزید کمی آئے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم نے عالمی دباؤ کا مقابلہ کرتے ہوئے پاک ایران گیس پائپ لائن کا معاہدہ کیا اور یہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل کرلیا جائے گا۔مظفر گڑھ میں ٹرانسمیشن لائنوں کے گرنے کے فوراً بعد بھی دونوں وفاقی وزراء نے یہاں کا دورہ کیا اور بحالی کے آپریشن کا جائزہ لیا تھا۔اس موقع پر وفاقی وزیر پانی و بجلی چوہدری احمد مختار نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک قدرتی آفت سے اس طرح کی تباہی پھیلی ہے اگر گرنے والے پولز کو سیدھی قطار میں کھڑا کیا جائے تو 6 کلومیٹر ٹرانسمیشن لائن بنتی ہے۔یہ عام پولز نہیں اور نہ ہی ان کا سامان ہر جگہ دستیاب ہے تاہم واپڈا کے لوگ قابل ستائش ہیں کہ انہوں نے اتنے کم وقت میں نہ صرف گرے ہوئے پولز کو ہٹایا ہے بلکہ نئے ٹاورز کی تنصیب کا کام بھی مکمل کرلیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک میں بجلی کے بحران کا مستقل بنیادوں پر خاتمہ کرنے کے لئے کئی منصوبوں پر کام جاری ہے۔باہمی مفاہمت سے تھرکول سے ہزاروں میگاواٹ بجلی کی پیداوار

ہم نے عالمی دباؤ کا مقابلہ کرتے ہوئے پاک ایران گیس پائپ لائن کا معاہدہ کیا اور یہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل کرلیا جائے گا۔

کے لئے 4 منصوبے شروع کئے گئے ہیں جبکہ ہوا سے پیدا ہونے والی 100 میگاواٹ بجلی بھی جلد سسٹم میں شامل ہوجائے گی۔انہوں نے کہا کہ لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ بتدریج کم ہورہا ہے۔رمضان المبارک میں بجلی کی کھپت میں اضافہ ہوا ہے۔وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات قمر الزمان کائرہ نے کہا کہ حالیہ بجلی بحران قدرتی آفت کی وجہ سے آیا ہے حکومت نے تھرمل بجلی گھروں کو ان کی ضرورت کے مطابق تیل دیا ہوا ہے اور اس وقت کہیں بھی کوئی پاور پلانٹ اس وجہ سے بند نہیں کہ انہیں تیل کی قلت کا سامنا ہے۔حکومت مختلف جہتوں میں کام کررہی ہے تاکہ جنریشن بڑھائی جاسکے۔ہائیڈل کے منصوبوں پر بھی کام ہورہا ہے اس طویل مدتی منصوبہ بندی سے عوام کو سستی بجلی میسر آئے گی۔انہوں نے کہا کہ 700 میگاواٹ بجلی اگر کسی صوبے کو دی جارہی ہے تو وہ بھی پاکستان کا حصہ ہے اور بجلی کی تقسیم آبادی اور ضرورت کے حساب سے کی جارہی ہے۔پورے ملک میں پیدا ہونے والی بجلی کا 66 فیصد حصہ پنجاب استعمال کررہا ہے اسی طرح سے گیس بھی سب سے زیادہ پنجاب میں استعمال ہورہی ہے لیکن ان ذخائر پر سب پاکستانیوں کا حق ہے۔بعدازاں وفاقی وزیر پانی و بجلی چوہدری احمد مختار اور وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات قمر الزمان کائرہ نے مظفر گڑھ تھرمل پاور سٹیشن کے قریب بجلی بحالی کے لئے ایمرجنسی بنیادوں پر کام کرنے والے واپڈا اہلکاروں وافسران کی کارکردگی کو سراہا اور انہیں شاباش دی۔انہوں نے کہا کہ گرمی کے اس موسم میں صحرا میں اتنا سخت کام آسان نہیں۔پورے ملک سے سامان اور مشینری اکٹھی کی گئی ہے تاکہ جلد از جلد یہ کام پورا کیا جائے۔

کم سے کم 6 ماہ تک ناقص کارکردگی کے حامل افسران کے خلاف سخت محکمانہ کاروائی کی جائے گی۔

چوہدری گفتار احمد
چیف ایگزیکٹو میپکو

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد میپکو ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔
جنرل منیجرز محمد شکیل چوہدری، شفقت اصغر طاہر اور انجم نوید آرائیں بھی موجود ہیں۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے کہا ہے کہ کم سے کم 6 ماہ تک ناقص کارکردگی کے حامل سپریٹنڈنگ انجینئرز، ایگزیکٹو انجینئرز اور سب ڈویژنل آفیسرز کے خلاف سخت محکمانہ کاروائی کی جائے گی۔ایک لاکھ اور اس سے زائد رقوم کے مستقل ڈیفالٹرز کے کنکشنز بند ہونے کا سرٹیفکیٹ متعلقہ سب ڈویژن کا ایس ڈی او جاری کرے گا اگر ڈیفالٹر کا کنکشن چلتا ہوا پایا گیا تو متعلقہ ایس ڈی او کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی اور کیسز قومی احتساب بیورو (نیب) کو بھجوائے جائیں گے۔میپکو ہیڈ کوارٹرز میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک لاکھ اور اس سے زائد رقوم کے مستقل نادہندگان کی فہرستیں، ڈیفالٹرز کے نام اور ایڈریسز میپکو ویب سائٹ پر جاری کردیئے گئے ہیں اور فہرستیں میڈیا کو بھی فراہم کی جائیں گی۔ڈیڈ ڈیفالٹرز کے کنکشنز چلتے ہوئے پائے گئے تو صارفین میپکو کے ٹول فری نمبر 0800-22118 پر اطلاع دی جاسکتی ہے، اطلاع دینے والے کو پالیسی کے مطابق انعام دیا جائے گا۔اس موقع پر جنرل منیجر آپریشن محمد شکیل چوہدری، جنرل منیجر ٹیکنیکل شفقت اصغر طاہر، جنرل منیجر کسٹمر سروسز انجم نوید آرائیں، ڈپٹی منیجر پبلک ریلیشنز جمشید نیازی، سٹاف آفیسر علی اکرم گجر موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سے طے کیا جائے گا کہ ہر ڈویژن یا ضلع کی سطح پر ایک پولیس سٹیشن مخصوص کیا جائے جہاں پر بجلی چوری سے متعلقہ کاروائی اور ایف آئی آر درج کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ لائن لاسز اور ریکوری میں اچھی کارکردگی کے حامل ٹاپ 5 سب ڈویژنل آفیسرز (ایس ڈی او) اور 2 ایگزیکٹو انجینئرز (ایکسین) کے لئے گولڈ میڈل اور کیش ایوارڈ بھی دیئے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ زیادہ لائن لاسز والی سب ڈویژنوں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے جنرل منیجرز کی سربراہی میں کمیٹیاں تشکیل دے دی ہیں جو لاسز کم نہ کرنے والے افسران کے خلاف سخت ایکشن لیں گی۔انہوں نے کہا کہ ٹیوب ویل پر گورنمنٹ کی جانب سے سبسڈی ختم ہوگئی ہے جس کی وجہ سے فی یونٹ قیمت 4.75 روپے سے بڑھ کر 14 روپے تک پہنچ گئی ہے اس صورتحال کے پیش نظر بلوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اوور بلنگ میں ملوث افسران و ملازمین کے خلاف بغیر کسی رعایت کے کاروائی کی جائے گی۔حکومتی اور پرائیویٹ صارفین سے یکساں سلوک کیا جائے گا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بارش سے خراب اور جلے ہوئے میٹرز محکمانہ پالیسی کے تحت مفت تبدیل کئے جا رہے ہیں۔لوڈ شیڈنگ کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے میپکو نے نیشنل پاور کنٹرول سنٹر اسلام آباد میں دو افسران تعینات کئے ہوئے ہیں جو 12،12 گھنٹے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اور بجلی کی طلب و رسد کی صورتحال سے مسلسل آگاہ کر رہے ہیں۔

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد میپکو ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

تشکیل پاکستان اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت، ہمارے بزرگوں کی قربانیوں اور قائدین کے اخلاص کا نتیجہ ہے۔

محمد شکیل چوہدری جنرل منیجر آپریشن

14 اگست کا دن ہمیں احساس دلاتا ہے کہ ہماری کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں اور اس وطن کی مٹی ہم سے ان کو نبھانے کا تقاضا کرتی ہے۔ ڈائریکٹر ایچ آر میپکو ظفر اقبال اعوان

جنرل منیجر آپریشن میپکو محمد شکیل چوہدری اور ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ ایڈمنسٹریشن ظفر اقبال اعوان میپکو ہیڈکوارٹر میں یوم آزادی پاکستان کے سلسلہ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

جنرل منیجر آپریشن میپکو محمد شکیل چوہدری نے کہا ہے کہ 14 اگست 1947ء برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی زندگی میں ایک تاریخی لمحے کی حیثیت رکھتا ہے جب ہم نے برطانیہ کی 200 سالہ غلامی کے طوق سے نجات حاصل کی اس جدوجہد میں مسلمانوں نے مسلم کش فسادات میں لاکھوں انسانوں کی جانوں اور ہزاروں خواتین کی عزتوں کی قربانی پیش کی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 65ویں یوم آزادی کے موقع پر میپکو ہیڈکوارٹر میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب قربانی ایک اعلیٰ مقصد کے حصول کے لئے دی گئی یعنی آزادی اور اسلام کے اصولوں کی روشنی میں ایک مبنی برحق و انصاف اجتماعی نظام کا قیام۔ جن آنکھوں نے خون میں لت پت اور لٹے پٹے قافلوں کو پاکستان کی سرزمین میں داخل ہوتے ہی سجدہ ریز ہوتے ہوئے دیکھا، وہ ان ساری مصیبتوں اور صعوبتوں کی آغوش میں حاصل ہونے والی اس عظیم کامیابی اور انعام الٰہی کی لذت سے آشنا ہیں۔

65ویں جشن آزادی کے موقع پر میپکو ہیڈکوارٹر میں ملک کی سلامتی اور استحکام کیلئے خصوصی دعا مانگی جا رہی ہے۔

ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ ایڈمنسٹریشن میپکو ظفر اقبال اعوان نے کہا کہ 14 اگست صرف یوم آزادی کی خوشیاں منانے کا دن نہیں۔ یہ دن ہمیں احساس دلاتا ہے کہ ہماری کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں اور اس وطن کی مٹی ہم سے ان کو نبھانے کا تقاضا کرتی ہے۔ اس یوم سعید پر صرف اتنا عہد کریں کہ بحیثیت ایک پاکستانی ہم جہاں بھی ہیں جس عہدے پر بھی فائز ہیں ہم اس ملک و قوم کے مفادات کی حفاظت کریں گے اپنے ذمہ فرائض بہ احسن نبھانے کی کوشش کریں گے۔ جنرل منیجر

آپریشن محمد شکیل چوہدری اور ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ ایڈمنسٹریشن میپکو ظفر اقبال اعوان میپکو ہیڈ کوارٹرز میں پرچم کشائی کی۔ تقریب میں منیجر ایڈمن امام احمد، ایڈیشنل ڈی جی ایم آئی ایس میاں ندیم احمد، منیجر ایم اینڈ ایس الیاس احمد، ڈپٹی ڈائریکٹر سیکیورٹی میجر (ر) انجم افروز رانا، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ میجر (ر) فرخ جاوید گھمن، ایکسین ٹی اینڈ جی خالد محمود، ڈپٹی منیجر کنسٹرکشن عبدالغنی، ڈپٹی منیجر ریجنل سرویلنس عبدالجبار، ڈپٹی منیجر پلاننگ رانا عبدالستار، ایس ڈی او سول راؤ محمد افضل، ایس ڈی او ز ارشد منیر اور رضا ظفر سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

ملتان سرکل لائف لائن صارفین کے کنکشنز کی چیکنگ مکمل کر لی گئی۔

ملتان شہر کی 4 سب ڈویژنوں انڈسٹریل اسٹیٹ، گلبرگ، نواں شہر اور سٹی میں گھریلو، کمرشل، صنعتی اور ٹیوب ویل صارفین کے میٹروں کی چیکنگ کی گئی۔

نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی (این ٹی ڈی سی) کی ایک خصوصی ٹیم نے ملتان شہر کی 4 سب ڈویژنوں میں ماہانہ کم یونٹس استعمال کرنے والے کمرشل، صنعتی اور ٹیوب ویل صارفین کے میٹروں کی چیکنگ کی۔ ڈائریکٹر شماریات این ٹی ڈی سی سید نثار الحسن شاہ کی سربراہی میں ایڈیشنل منیجر کمرشل میپکو سرکل ملتان محمد اختر گل اور میپکو انڈسٹریل اسٹیٹ سب ڈویژن کے ایڈیشنل ایکسین عرفان محمود صدیقی، ایڈیشنل ایکسین نواں شہر سب ڈویژن خواجہ حفیظ اللہ، ایس ڈی او گلبرگ سب ڈویژن محمد صہیب اور ایس ڈی او سٹی سب ڈویژن ملتان منیر قریشی پر مشتمل ٹیم نے فیلڈ میں جا کر چاروں سب ڈویژنوں میں 100 سے زائد ایسے کنکشنز چیک کئے جن کا بجلی کا استعمال کم ہے۔ چیکنگ کے دوران میٹروں میں کسی قسم کا فالٹ یا چوری نہیں پائی گئی اور سب میٹرز درست حالت میں پائے گئے۔ بعد ازاں ڈائریکٹر شماریات این ٹی ڈی سی سید نثار الحسن شاہ نے میپکو کی چاروں سب ڈویژنوں کی کارکردگی کو سراہا۔

ڈائریکٹر سٹیٹکس پیپکو لاہور سید نثار الحسن شاہ میپکو انڈسٹریل اسٹیٹ اور گلبرگ سب ڈویژنوں میں میٹروں کی چیکنگ کر رہے ہیں۔ ایڈیشنل منیجر کمرشل میپکو سرکل ملتان محمد اختر گل، ایڈیشنل ایکسین میپکو انڈسٹریل اسٹیٹ سب ڈویژن عرفان محمود صدیقی اور ایس ڈی او گلبرگ سب ڈویژن محمد صہیب بھی موجود ہیں۔

ریکوری اہداف کے حصول میں رکاوٹ بننے والے صارفین کی فہرستیں میپکو ہیڈکوارٹر ارسال کی جائیں۔ چوہدری گفتار احمد

چیف ایگزیکٹو میپکو

ایس ایز ٹارگٹ پورے نہ کرنے والے افسران کے خلاف شوکاز نوٹس بنا کر ارسال کریں تا کہ ان کے خلاف کاروائی کی جاسکے۔

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد میپکو ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ ایس ایز کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں۔ ڈائریکٹر ایچ آر ظفر اقبال اعوان، جی ایم ٹیکنیکل شفقت اصغر طاہر، جی ایم کسٹمر سروسز انجم نوید آرائیں، چیف انجینئر او اینڈ ایم عبدالمتین خان اور دیگر افسران بھی شریک ہیں۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے سپریٹنڈنگ انجینئرز کو ہدایت کی ہے کہ میپکو واجبات کے رننگ ڈیفالٹرز سے وصولی کریں یا ان کے کنکشنز منقطع کر کے رپورٹ پیش کریں۔ وہ میپکو ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ ایس ایز کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ چیف ایگزیکٹو نے فوری طور پر بجلی بلوں کی رقوم سیٹ ایسائیڈ اور متنازعہ کرنے پر پابندی عائد کردی ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ ایسے صارفین جو سرکل انتظامیہ کے لئے ریکوری اہداف کے حصول میں رکاوٹ ہیں ان کی فہرستیں بنا کر میپکو ہیڈکوارٹرز ارسال کی جائیں تا کہ ان کے خلاف مناسب کاروائی کی جاسکے۔ چیف ایگزیکٹو میپکو نے لائن لاسز میں اضافے اور ریکوری اہداف کے حصول میں ناکامی پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور سرکل ایس ایز کو ٹارگٹس حاصل کرنے کی ہدایت کی ہے جس میں ناکامی پر ان کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔ چیف ایگزیکٹو کی ہدایت پر تمام سپریٹنڈنگ انجینئرز کو ان کے سرکل کے ایک لاکھ اور اس سے زائد رقوم کے واجبات کے نادہندگان کی نئی فہرستیں فراہم کردی گئی ہیں اور فوری طور پر ریکوری یا کنکشن منقطع کرنے کے احکامات جاری کردیئے گئے ہیں۔ میپکو ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ میپکو کے آٹھوں آپریشن سرکلوں کے سپریٹنڈنگ انجینئرز کے اہم اجلاس میں چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ ملتان سرکل سمیت تمام سرکلز نے ریکوری کی شرح میں مطلوبہ اضافہ نہیں کیا اور موجودہ شرح ناقابل برداشت ہے جس پر ذمہ دار افسران کے

دیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کمرشل ڈائریکٹوریٹ میپکو ہیڈکوارٹر کی کارکردگی پر بھی عدم اطمینان کا اظہار کیا اور ڈائریکٹر کمرشل کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ چیف ایگزیکٹو نے ایس ای ڈی جی خان سرکل کیپٹن (ر) سرفراز احمد خان اور ایس ای مظفرگڑھ سرکل راؤ ضیاء الرحمٰن کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ بہتر انداز میں کام کررہے ہیں اور مزید اچھے رزلٹس دینے کی کوشش کریں۔ چیف ایگزیکٹو نے تمام ایس ایز کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ پہلے بیچ (Batch) سے ہی ریکوری کی پوزیشن کو مانیٹرنگ شروع کردیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ایس ایز ٹارگٹ پورے نہ کرنے والے افسران کے خلاف شوکاز نوٹس بنا کر ارسال کریں تا کہ ان کے خلاف کاروائی کی جاسکے۔ چیف ایگزیکٹو نے جنرل منیجر آپریشن محمد شکیل چوہدری اور جنرل منیجر ٹیکنیکل شفقت اصغر طاہر کو ہدایت کی کہ وہ اپنے ذمہ سرکلوں کی مانیٹرنگ کو سخت

چیف ایگزیکٹو نے ایس ای ڈی جی خان سرکل کیپٹن (ر) سرفراز احمد خان اور ایس ای مظفرگڑھ سرکل راؤ ضیاء الرحمٰن کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا

خلاف ایکشن لیا جانا ضروری ہے۔ ملتان سرکل کی بلنگ پچھلے سال کی نسبت کم ہے جس کا اثر پورے ریجن کے نتائج پر پڑ رہا ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے ملتان سرکل کے 4 ایگزیکٹو انجینئرز آپریشن کو طلب کر کے انہیں 2 دن میں ٹارگٹ حاصل کرنے کا حکم

بنائیں اور کارکردگی نہ دکھانے والے افسران کے خلاف کاروائی کریں۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ ایڈمنسٹریشن میپکو ظفر اقبال اعوان، جنرل منیجر کسٹمر سروسز انجم نوید آرائیں، فنانس ڈائریکٹر مشتاق حسین بخاری، ایڈیشنل ڈی جی ایم آئی ایس

میاں ندیم احمد، منیجر کمرشل ملک امتیاز احمد، سٹاف آفیسر علی اکرم گجر، منیجر میٹریل مینجمنٹ محمد یوسف گلیانی، ڈپٹی منیجر پبلک ریلیشنز جمشید نیازی، آٹھوں سرکلوں کے ایس ایز ملتان سرکل سعید احمد ملک، ڈی جی خان سرکل کیپٹن (ر) سرفراز احمد خان، وہاڑی سرکل سعید ناصر، ساہیوال سرکل عبدالرشید طارق، بہاولپور سرکل چوہدری محمد اسلم، بہاولنگر سرکل عبدالستار ضیاء، ڈی سی ایم ملتان سرکل محمد اختر گل، ڈپٹی منیجر ٹیکنیکل رحیم یار خان فقیر محمد اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

اعزازات واعلانات

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اتھارٹی نے میپکو ہیڈکوارٹر کے 3 ڈپٹی منیجرز کو ایم بی اے کی ڈگری حاصل کرنے پر 4 ایڈوانس انکریمنٹس دینے کے احکامات جاری کئے ہیں۔ ڈپٹی منیجر (ایچ آر ایم) میپکو ہیڈکوارٹر ملتان میاں محمد سہیل افضل، ڈپٹی منیجر ایڈمن اینڈ سروسز لیاقت علی میمن اور ڈپٹی منیجر انکوائریز میپکو ہیڈکوارٹر ملتان وقاص مسعود چغتائی کو بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے ماسٹرز کی ڈگری لینے پر چار ایڈوانس انکریمنٹس دی گئی ہیں۔

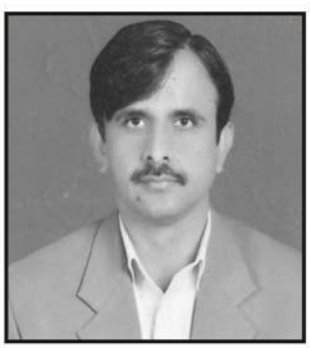

میپکو اتھارٹی نے 3 سب ڈویژنل آفیسرز کو ٹائم سکیل اپ گریڈیشن کے تحت اگلا گریڈ دے دیا ہے۔ ایس ڈی او میپکو انڈسٹریل اسٹیٹ سب ڈویژن ملتان عرفان محمود صدیقی، ایس ڈی او میپکو نواں شہر سب ڈویژن خواجہ حفیظ اللہ اور ایس ڈی او بوسن روڈ سب ڈویژن ملتان قمر زمان کو ٹائم سکیل اپ گریڈیشن کے تحت گریڈ 18 دیا گیا ہے۔ یہ افسران اپنے عہدے کے ساتھ ایڈیشنل کا لفظ استعمال کرسکیں گے۔

ریٹائرڈ ملازمین کے مسائل کے حل کے لئے میپکو کے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے۔

چوہدری گفتار احمد
چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے کہا ہے کہ ریٹائرمنٹ سروس کا حصہ ہے جو سروس میں آیا ہے اسے ایک دن ریٹائر ضرور ہونا ہے۔ وہ میپکو ہیڈکوارٹرز

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد ریٹائر ہونے والے ملازمین میں تحائف اور پنشن بکس تقسیم کررہے ہیں۔ ڈائریکٹر ایچ آر اینڈ ایڈمنسٹریشن ظفر اقبال اعوان بھی موجود ہیں۔

میں منعقدہ 42ویں ریٹائرمنٹ تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عزت سے ریٹائرمنٹ ایک نعمت ہے۔ ریٹائر ہونے والے ملازمین نے پوری زندگی محکمہ کی خدمت کے لئے وقف کی میری دعا ہے کہ باقی کی زندگی بھی خوش وخرم گزاریں۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ ملازمین کے مسائل کے حل کے لئے میپکو کے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں گے اور آپ لوگ محسوس کریں گے کہ افسران نے پہلے سے زیادہ عزت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میپکو نے روایت ڈالی ہے کہ تمام ریٹائر ہونے والے ملازمین کو ایک جگہ اکھٹا کرکے ماہانہ بنیادوں پر واجبات کے چیک، تحائف اور پنشن بکس دی جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ یہ روایت کامیابی سے جاری ہے۔ میپکو کے شعبہ ایڈمنسٹریشن کی جانب سے آئندہ بھی ہر مہینے ایسی تقاریب کا انعقاد ہوتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ پنشن ریٹائر ہونے والے ملازمین کی آخری جمع پونجی ہے اسے احتیاط سے اور سوچ سمجھ کر خرچ کریں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ ایڈمنسٹریشن ظفر اقبال اعوان نے کہا کہ میپکو میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کو پنشن کی ادائیگی کے معاملات کا انتہائی آسان بنادیا گیا ہے۔ میپکو سے ہنرمند ملازمین ریٹائر ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائر ہونے والے ملازمین کو جو ذمہ داری سونپی گئی انہوں نے اسے بااحسن طریقے سے سرانجام دیا۔ کمپنی کے لئے کام کیا اور اپنی ساری عمر اور جوانی کا حصہ وقف کیا۔ ملازمین ریٹائرمنٹ کے بعد معاشرے، خاندان اور ملک کے لئے خدمات سرانجام دیں۔ میپکو انتظامیہ کی بھی کوشش رہے گی کہ ملازمین کے مسائل ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کرتے رہیں۔ بعدازاں ریٹائر ہونے 9 ملازمین میں پنشن بکس، تحائف اور چیک تقسیم کیے۔ تقریب میں منیجر ایڈمن امام احمد، ڈپٹی منیجر ٹریننگ اینڈ مین پاور جلیل الرحمٰن، ڈپٹی منیجر ایڈمن لیاقت میمن، ڈپٹی منیجر انکوائریز وقاص مسعود چغتائی، ڈپٹی منیجر کارپوریٹ اکاؤنٹس سعید احمد خان، اسسٹنٹ منیجرز عبدالرزاق کاشف، وجاہت بچہ، منور اقبال، چوہدری عبدالقیوم اور امیر عباس سامٹیہ نے شرکت کی۔

چیف ایگزیکٹو میپکو چوہدری گفتار احمد میپکو ہیڈکوارٹرز میں منعقدہ 42ویں ریٹائرمنٹ تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔
ڈائریکٹر ایچ آر اینڈ ایڈمنسٹریشن ظفر اقبال اعوان بھی موجود ہیں۔

واپڈا ٹاؤن کے فیز I اور فیز II کے ذریعے میپکو ملازمین اور اہلیان ملتان کو بہترین معیار کی کالونی میسر آئی ہے۔

چوہدری گفتار احمد
چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو

واپڈا ٹاؤن کے ذریعے ہم میپکو ملازمین اور ملتان کے عوام کو اعلیٰ رہائشی سہولیات اور بہترین ماحول فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

خالی ہونے والی دو سیٹوں پر محمد شکیل چوہدری جی ایم آپریشن اور محمد رمضان قمر چیف انجینئر ڈویلپمنٹ کا چناؤ متفقہ طور پر کیا گیا جبکہ محمد شکیل چوہدری کو پرچیز کمیٹی کا سربراہ بھی مقرر کیا گیا۔

اجلاس میں فیز II میں سکواش کورٹ بیڈمنٹن کورٹ اور ان ڈور گیمز کے لئے جمنیزیم کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو / پریذیڈنٹ واپڈا ٹاؤن ہاؤسنگ سوسائٹی ملتان چوہدری گفتار احمد نے کہا ہے کہ واپڈا ٹاؤن کے ذریعے ہم میپکو ملازمین اور ملتان کے عوام کو اعلیٰ رہائشی سہولیات اور بہترین ماحول فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد کاروبار نہیں بلکہ ہم اپنے ملازمین کو بہتر اور کم نرخوں پر زمین فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ واپڈا ٹاؤن کے فیز I اور فیز II کے ذریعے میپکو ملازمین اور اہلیان ملتان کو بہترین معیار کی کالونی میسر آئی ہے۔ ہم فیز III میں بھی سابقہ روایات کو نہ صرف برقرار رکھیں گے بلکہ اس سے بہتر سہولیات اور ماحول فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ واپڈا ٹاؤن مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں جنرل منیجر آپریشن محمد شکیل چوہدری، جنرل منیجر ٹیکنیکل شفقت اصغر طاہر، سیکرٹری واپڈا ٹاؤن عبدالمجید رند، مینجمنٹ کمیٹی کے ارکان راؤ ضیاء الرحمٰن، سعید احمد خان، سید رضا الکبیر غزنوی، محمد یوسف واہلہ، حاجی کاشف ممتاز، مرزا سلیم بیگ، چوہدری مقبول احمد، خواجہ خالد محمود اور ڈپٹی منیجر پبلک ریلیشنز جمشید نیازی نے شرکت کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے دو ممبران محمد نواز ندیم اور سلیم خان کی جانب سے استعفیٰ دیئے جانے پر خالی ہونے والی دو سیٹوں پر محمد شکیل چوہدری جی ایم آپریشن اور محمد رمضان قمر چیف انجینئر ڈویلپمنٹ کا چناؤ متفقہ طور پر کیا گیا جبکہ محمد شکیل چوہدری کو پرچیز کمیٹی کا سربراہ بھی مقرر کیا گیا۔ اجلاس میں فیز II میں سکواش کورٹ بیڈمنٹن کورٹ اور ان ڈور گیمز کے لئے جمنیزیم کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔ واپڈا ٹاؤن کے رہائشیوں کے لئے کمیونٹی چارجز اور زمین کی منتقلی پر ٹرانسفر چارجز میں بھی اضافے اور واپڈا ٹاؤن کے رہائشیوں کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے ایمبولنس کی خریداری کی منظوری دی گئی۔ ممبر مینجمنٹ کمیٹی حاجی کاشف ممتاز کی جانب سے برساتی نالہ کی تعمیر کا معاملہ اٹھایا گیا جس پر صدر مینجمنٹ کمیٹی چوہدری گفتار احمد نے منظوری دے دی جبکہ سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور مستقل دیکھ بھال کے لئے فولڈنگ مکینیکل سیڑھی خریدنے کی منظوری بھی دے دی گئی۔

چیف ایگزیکٹو میپکو / صدر واپڈا ٹاؤن مینجمنٹ کمیٹی چوہدری گفتار احمد مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

میپکو میں کھیلوں کی سرگرمیاں

مظفر گڑھ سے تعلق رکھنے والی ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) کی ریکارڈ ساز انٹرنیشنل اتھلیٹ و کوچ بشریٰ پروین نے لندن اولمپکس میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ قابل ذکر پہلو یہ بھی ہے کہ بشریٰ پروین جو 800 میٹر ریس میں پاکستان کا ریکارڈ بھی رکھتی ہیں۔ اسی ایونٹ میں ان کی شاگرد واپڈا کی اتھلیٹ رابعہ عاشق لندن اولمپکس میں 8 اگست کو حصہ لیا۔ واضح رہے کہ میپکو اتھلیٹ بشریٰ پروین کا 200 میٹر ریس میں قومی ریکارڈ 2 منٹ 8 سکینڈ ہے جبکہ رابعہ عاشق کی اس ایونٹ میں بہترین ٹائمنگ 2 منٹ 10 سکینڈ ہے۔

☆☆☆

قومی ہینڈ بال ٹیم نے چائنہ میں ہونے والی ایشین بیچ گیمز 2012ء میں براؤنز میڈل جیت کر تیسری پوزیشن حاصل کر لی۔ ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) ہینڈ بال ٹیم کے 5 کھلاڑیوں محمد صہیب، نصر اللہ، محمد عزیر عاطف، طارق اقبال اور محمد زاہد نے قومی ٹیم کی نمائندگی کی اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے قومی ٹیم کو تیسری پوزیشن سے ہمکنار

کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد، صدر میپکو سپورٹس بورڈ انجم نوید آرائیں، نائب صدر ظفر اقبال اعوان، سیکرٹری علی اکرم گجر، سپورٹس آفیسر شرافت علی و دیگر افسران نے ہینڈ بال کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہا ہے اور تیسری پوزیشن لینے پر مبارکباد دی ہے۔

☆☆☆

چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد نے میپکو وشو کھلاڑی راشد منہاس کو ایران میں منعقدہ تھرڈ گرینڈ پکس وشو کپ میں سلور میڈل جیتنے پر مبارکباد دی ہے اور راشد منہاس کی کارکردگی کو سراہا ہے۔ گزشتہ روز چیف ایگزیکٹو آفیسر سے میپکو وشو کھلاڑی نے ملاقات کی اور میڈل پیش کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری میپکو سپورٹس بورڈ علی اکرم گجر اور

سپورٹس آفیسر شرافت علی بھی موجود تھے۔ راشد منہاس نے کہا کہ گرینڈ پکس وشو کپ میں چائنہ کی موجودگی میں میڈل جیتا۔ وشو چائنہ کا قومی کھیل ہے اور تربیت یافتہ کھلاڑیوں سے مقابلہ کر کے میڈل اپنے نام کیا۔ جبکہ راشد منہاس کو 2013ء میں ہونے والی سیف گیمز کے لئے منعقدہ ٹریننگ کیمپ میں شامل کر لیا گیا ہے۔

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) لان ٹینس ٹورنامنٹ انڈر 12 کیٹگری کا فائنل عفرون سردار نے جیت لیا ہے۔ فائنل میچ میں عفرون سردار نے اپنے بھائی عشرون سردار کو 6-4، 5-7، 6-0 سے شکست دی۔ عفرون سردار نے ریحان، اسد، حمزہ اور احد کو شکست دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی جبکہ یشرون سردار نے واپڈا ٹاؤن کے نمبرون ٹینس سٹار احتشام، اسد اور دانیال کو شکست تک فائنل کے لئے کوالیفائی کیا۔ سیکرٹری میپکو سپورٹس بورڈ علی اکرم گجر، سپورٹس آفیسر شرافت علی اور ایگزیکٹو انجینئر میپکو موسیٰ پاک ڈویژن ملتان عمانوئیل سردار نے عفرون سردار کو انڈر 12 ایونٹ جیتنے پر مبارکباد دی ہے۔

☆☆☆

میپکو فنانس ڈائریکٹوریٹ ملتان کے اکاؤنٹس آفیسر شوکت علی کے صاحبزادے محمد حسان نے میپکو لان ٹینس ٹورنامنٹ کے انڈر 14 ایونٹ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ محمد حسان نے واپڈا ٹاؤن کے ٹینس پلیئر مصطفیٰ کو ہرا کر تھرڈ پوزیشن لی۔

☆☆☆

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اتھارٹی نے اسسٹنٹ منیجر (کارپوریٹ اکاؤنٹس) میپکو فنانس ڈائریکٹوریٹ محمد آفتاب فضل کو سلیکشن بورڈ کی منظوری سے ڈپٹی منیجر (کارپوریٹ اکاؤنٹس) گریڈ 18 میں ترقی دے دی ہے اور انہیں ڈپٹی منیجر بینکنگ اینڈ ٹیکسیشن میپکو فنانس ڈائریکٹوریٹ ملتان تعینات کیا ہے۔

☆☆☆

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اتھارٹی نے ملتان سرکل میں خدمات سرانجام دینے والے ٹریسر شفا محمد کو پروموشن بورڈ کی منظوری سے اسسٹنٹ ڈرافٹسمین کے عہدے پر ترقی دے دی ہے اور انہیں خالی آسامی پر میپکو سرکل ملتان تعینات کیا گیا ہے۔

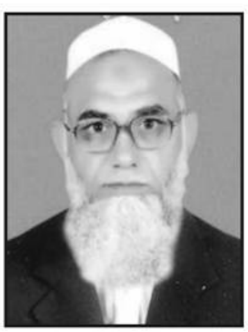

میپکو اتھارٹی نے اسسٹنٹ آڈٹ آفیسر رانا مشتاق حسین کو پروموشن بورڈ کی منظوری سے آڈٹ آفیسر بنیادی سکیل 17 میں ترقی دے دی ہے۔ انہوں نے شعبہ انٹرنل آڈٹ میپکو ملتان میں بطور آڈٹ آفیسر ذمہ داریاں سنبھال کر کام شروع کر دیا ہے۔

بسیار خوری سے نجات کے 7 طریقے

موٹاپے کی اہم وجہ ضرورت سے زائد کھانا ہے

تحریر: ڈاکٹر علی عباس
کنسلٹنٹ فزیشن
واپڈا اہسپتال ملتان

خوراک ہماری زندگی کا دارومدار چلانے اور ہمیں زندہ رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس سے حاصل ہونے والی انرجی کے باعث ہم اپنے روزمرہ کام کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ لیکن اگر یہی خوراک آپ کم مقدار میں کھائیں گے تو آپ کو کام کرنے کی مکمل طاقت بھی نہیں ملے گی اور دوبارہ کھانے کی طلب بھی محسوس ہوگی اور اگر کہیں آپ کو زیادہ کھانے یا پھر بلا تعطل کھاتے ہی رہنے کی عادت ہے تو اس سے ہونے والے نقصانات آپ کی سوچ سے بھی باہر ہیں مسلسل کھاتے رہنے سے جسم کا نظام ہضم خوراک کو ٹھیک طرح سے ہضم نہیں کر پاتا، زیادہ کام نہ کرنے کی وجہ سے یہ کھانا آپ کے جسم میں چربی کی صورت میں جمع ہوجاتا ہے۔ جو موٹاپے اور اس سے جڑی بہت سی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ اس میں سب سے اہم دل کی بیماری ہے جو اچانک موت کا باعث بھی بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی ایسی بیماریاں ہیں جو صرف آپ کے زیادہ کھانے کی وجہ سے ہوتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

☆ ذیابیطس۔ ☆ ہائی بلڈ پریشر۔ ☆ ہائی کولیسٹرول۔ ☆ دل کی بیماریاں۔ ☆ کینسر کی مختلف اقسام۔ ☆ آسٹیو آرتھرائٹس۔ ☆ موٹاپا۔ ☆ جوڑوں اور پٹھوں کا درد۔ ☆ گردوں کی بیماریاں۔
☆ منہ اور جسم سے بدبو کا آنا۔ ☆ پریشانی اور بے چینی۔ ☆ کسی بھی چیز سے مطمئن نہ ہونا۔ ☆ خود کو تنہا محسوس کرنا۔

اگر آپ زیادہ کھانا کھانے کی عادت میں مبتلا ہیں تو اس سے نجات حاصل کرنے کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

1۔ بے چینی پر قابو پائیں: زیادہ کھانے کی عادت کو ختم کرنے کے لیے سب سے ضروری عمل یہ ہے کہ آپ اس سے ہونے والی بے چینی کو کنٹرول کریں۔ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت کھائے بغیر گزارنے کی کوشش کریں اور اس وقت میں خود کو بے چینی سے بچانے کے لیے دوسرے مشاغل میں مصروف رکھیں اس کے لیے سب سے بہتر ہوگا کہ آپ ورزش کریں اس سے آپ کو دو فوائد حاصل ہونگے ایک تو آپ کا وقت جلدی گزر جائے گا دوسرا آپ کے میں بھی کمی آئے گی اور خود کو ہلکا اور پرسکون محسوس کرینگے۔

2۔ وقت پر کھانا کھائیں: دن میں تین مرتبہ لازمی کھانا کھائیں اس کے علاوہ آپ فروٹس اور سنیکس کا استعمال بھی کر سکتے ہیں لیکن کھانا ٹائم پر کھانے کی کوشش کو برقرار رکھیں اگر آپ ایک ٹائم کا بھی کھانا چھوڑ دیں گے تو اسے بار بار بھوک کا احساس ہوگا اور آپ پھر سے زیادہ کھانا شروع کر دیں گے۔

3۔ ڈائیٹنگ کرنا چھوڑ دیں: زیادہ دیر تک چلنے والی ڈائیٹنگ آپ کی بھوک کو بہت زیادہ حد تک بڑھا دیتی ہیں۔ جس کی وجہ سے آپ کو بعد میں زیادہ کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ آپ کے لیے بہتر ہوگا کہ ڈائیٹنگ کرنے کے بجائے متوازن کھائیں یا ایسا کھانا کھائیں جس میں متوازن مقدار میں کیلوریز موجود ہوں اور اتنا کھائیں جتنی آپ کو بھوک ہو اس سے زیادہ کھانا نقصان دہ ہوسکتا ہے۔

4۔ ورزش کی عادت کو اپنائیں: ورزش نہ صرف صحت بخش طریقے سے آپ کا وزن کم کرتی ہے بلکہ یہ ڈپریشن کو کم کر کے آپ کو مکمل طور پر صحت یاب بناتی ہے جس سے آپ کی بے چینی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے آپ کے موڈ پر قدرتی اثرات مرتب ہوتے ہیں جس سے آپ کے جذباتی ہو کر کھانے کی عادت کی کمی آجاتی ہے۔

5۔ بوریت سے بچیں: جن لوگوں کو زیادہ کھانے کی عادت ہے ان کے لیے فارغ بیٹھنا اور بور ہونا ٹھیک نہیں۔ کیونکہ جتنی دیر آپ فارغ بیٹھیں گے آپ اپنے وقت کو کھانے میں گزارنا چاہیں گے جو کہ انتہائی غلط ہے بہتر ہوگا کہ آپ خود کو بور ہونے سے بچا ہیں اس کے لیے آپ کسی دوست سے فون پر بات کر لیں یا پھر قریبی پارک تک چلے جائیں جہاں آپ آپ کا وقت بھی اچھا گزرے گا اور ہوسکتا ہے کہ کوئی اچھی کمپنی بھی میسر آجائے۔ آپ کتابیں بھی پڑھ سکتے ہیں یا پھر اگر آپ کا کوئی مشغلہ ہے تو اپنا وقت اس کام میں گزاریں۔

6۔ مکمل نیند لیں: زیادہ کھانے کی عادت کے شکار لوگوں کو اکثر بہت زیادہ تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ اور وہ اس کو دور کرنے کے لیے مزید کھانا کھاتے ہیں جس کے باعث تھکاوٹ میں کمی ہونے کے بجائے مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔ اگر آپ کو مسلسل تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے تو مزید کھانے کے بجائے آپ نیند کو اپنا سہارا بنائیں اور سو جائیں اس سے آپ کی انرجی بھی ضائع ہونے سے بچ جائے گی اور آپ کو مزید کھانے کی طلب بھی نہیں ہوگی۔

7۔ کھانے کے درمیان وقفہ رکھیں: اگر آپ نے کچھ دیر پہلے ہی کھانا کھایا ہے اور آپ کے جسم کو اور کھانے کی طلب محسوس نہیں ہو رہی ہے تو دوبارہ مت کھائیں۔ ہمیشہ دوبارہ کھانا اس وقت کھائیں جب آپ کے جسم کو اسکی ضرورت ہو اور پہلا کھانا ہضم ہو چکا ہو۔ اس سے آپ کے بار بار کھانے کی عادت میں کافی حد تک کمی آئے گی۔

لیلۃ الجائزہ

تحریر: لیاقت علی میمن
ڈپٹی منیجر ایڈمن اینڈ سروسز
میپکو ہیڈکوارٹر ملتان

رمضان برکتوں اور فضیلتوں والا ماہ مبارک اپنے اندر رحمتوں، مغفرتوں اور خلاصی جہنم کے پروانے لیے ہم سے جدا ہو چکا ہے اب ان روزہ داروں کے لیے خوش خبری ہے جنھوں نے اس ماہ مبارک میں خوب عبادت کی اور اس ماہ کی برکات وفضائل سے فیض یاب ہوئے۔ اس ماہ مبارک میں جتنی بابرکت راتیں تھیں۔ اتنی کسی اور ماہ میں شاید ہی ہوں۔ پھر ان سب راتوں کا مجموعہ "شب عیدالفطر" ہے۔ جس میں اللہ رحمان ورحیم اس ماہ کی تمام راتوں سے زیادہ سخی اور فیاض ہو کر اپنے بندوں کی مغفرت فرماتا ہے۔ اس رمضان کی تمام راتوں میں جتنی مغفرت اللہ جل جلالہ مسلمان روزہ داروں کی کرتا ہے اتنی اور اس سے کئی گنا زیادہ مغفرت اس ایک رات یعنی عیدالفطر کی رات میں کرتا ہے۔ اس رات کو لیلۃ الجائزہ (یعنی بدلا دینے کی رات) کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس رات میں اللہ رب العزت روزہ داروں کو ماہ مقدس کی محنت، صبر، عبادات اور ریاضت کا بدلا عطا فرماتا ہے اور وہ بدلہ اس طرح عطا کیا جاتا ہے کہ ان سے ارشاد ہوتا ہے! "اب تم بخشے بخشائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ تم نے مجھے راضی کر دیا اور میں تم سے راضی ہو گیا" افسوس ہے اس شخص پر جس نے رمضان کا عظمت والا بابرکت مہینہ پایا اور اس میں اپنی مغفرت نہ کرائی اور نہ ہی جہنم سے خلاصی کا پروانہ حاصل کیا۔ اس رات "لیلۃ الجائزہ" سے صرف بدبخت ہی محروم رہ سکتا ہے۔

لیلۃ الجائزہ (عیدالفطر کی رات) کی فضیلت میں رسول کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے "جب عیدالفطر کی رات ہوتی ہے تو اس کا نام (آسمانوں پر) لیلۃ الجائزہ (انعام کی رات) سے لیا جاتا ہے اور جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ رحمان ورحیم فرشتوں کو تمام شہروں میں بھیجتا ہے، وہ زمین پر اتر کر تمام گلیوں راستوں کے سروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایسی آواز سے جسے جنات اور انسان کے سوا ہر مخلوق سنتی ہے، پکارتے ہیں: 'اے محمدﷺ کی امت اس کریم رب کی (بارگاہ) کی طرف چلو جو بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے اور بڑے سے بڑے قصور معاف فرمانے والا ہے۔' پھر جب لوگ عیدگاہ کی طرف نکلتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے: گیا بدلا ہے اس مزدور کا جو اپنا کام پورا کر چکا ہو؟ وہ عرض کرتے ہیں ہمارے معبود اور ہمارے مالک کیا بدلہ یہی ہے کہ اس کی مزدوری پوری پوری دے دی جائے۔ اس پر اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: 'اے فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انھیں (روزہ داروں کو) رمضان کے روزوں اور تراویح کے بدلے میں اپنی رضا اور مغفرت عطا کر دی۔' پھر وہ بندوں سے مخاطب ہو کر ارشاد فرماتا ہے: 'اے میرے بندو! مجھ سے مانگو، میری عزت وجلال کی قسم، آج کے دن اس اجتماع میں مجھ سے اپنی آخرت کے بارے میں جو سوال کرو گے۔ عطا کروں گا۔ اور دنیا کے بارے میں جو سوال کرو گے اس میں تمہاری مصلحت پر نظر کروں گا۔ میری عزت کی قسم جب تک تم میرا خیال رکھو گے، میں تمہاری لغزشوں پر ستاری کرتا رہوں گا (انہیں چھپاتا رہوں گا) میری عزت وجلال کی قسم میں تمہیں مجرموں (اور کافروں) کے سامنے رسوا نہیں کروں گا۔ بس اب بخشے بخشائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ۔ تم نے مجھے راضی کر دیا اور میں تم سے راضی ہو گیا۔' "فرشتوں اس اجر وثواب کو دیکھ کو جو اس امت کو ملتا ہے خوشیاں مناتے ہیں اور کھل جاتے ہیں" اس رات میں اللہ کی طرف سے اپنے بندوں کو انعام واکرام سے نوازا جاتا ہے اس لیے بندوں کو بھی اس رات کی بے حد قدر کرنی چاہیے۔ بہت سے خواص بھی رمضان میں تھکے ماندے اس رات میں میٹھی نیند سو جاتے ہیں تو عوام کا تو پوچھنا ہی کیا؟ حالاں کہ یہ رات بھی خصوصیت سے عبادت میں مشغول رہنے کی ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے! "جو شخص ثواب کی نیت سے دونوں عیدوں کی راتوں میں جاگے (اور عبادت میں مشغول رہے) اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن سب کے دل مر جائیں گے۔" ایک اور حدیث مبارکہ میں ارشاد آیا ہے: "جو شخص پانچ راتوں (عبادت کے لیے) جاگے گا۔ اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ لیلۃ الجائزہ (آٹھ ذی الحجہ کی رات لیلۃ العرفہ (9 ذی الحجہ کی رات) لیلۃ النحر (10 ذی الحجہ کی رات) لیلۃ الجائزہ (عیدالفطر کی رات) اور لیلۃ القدر!"

حفاظتی تدابیر اپنائیں ۔ اپنی سیکورٹی یقینی بنائیں

تحریر: میجر (ر) انجم افروز رانا
ڈپٹی ڈائریکٹر سیکورٹی

ملک کی موجودہ صورت حال کے تناظر میں میپکو کی تنصیبات اور دفاتر کی حفاظت ہم سب کا فرض ہے۔ اس کے لئے میپکو سیکورٹی آفس سے گاہے بگاہے تمام متعلقہ افراد کو مختلف ہدایات جاری کی جاتی ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہم سب نہ صرف ان املاک کی حفاظت کر سکتے ہیں بلکہ اپنی جان و مال کی بھی حفاظت کامیابی سے کر سکتے ہیں۔

سب کے اعادے کیلئے ہم دوبارہ تمام ہدایات کا خلاصہ پیش کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ میپکو کے سب ملازمین اس سے استفادہ فرمائیں گے اور اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے سرانجام دیں گے۔

رہائشی کالونیوں کی سیکورٹی

1- ملاقاتیوں کی شناخت کے ثبوت کے طور پر ان کے شناختی کارڈ ہر لحاظ سے چیک کیے جاتے ہیں
2- ملاقاتی رجسٹر میں ملاقاتیوں کا اندراج کیا جاتا ہے۔
3- مکمل چیک کرنے کے بعد ملاقاتی کو احاطے میں داخل ہونے دیا جاتا ہے۔
4- گیٹ کلرک تمام ملاقاتیوں کو ملاقاتی پاس جاری کرتے ہیں جسے ملاقاتی روانگی کے وقت مین گیٹ پر واپس جمع کراتے ہیں۔
5- میپکو کالونی میں داخل یا خارج ہونے کے لئے صرف ایک گیٹ استعمال کیا جائے گا۔

گاڑیوں کی سیکورٹی

1- سرکاری گاڑیوں کو میپکو کے احاطہ میں پارک کیا جائے۔
2- میپکو کے احاطہ سے باہر کسی بھی جگہ پر گاڑی ڈرائیور کے بغیر نہ چھوڑی جائے۔
3- مذہبی یا سیاسی اجتماع والی جگہوں پر ڈیوٹی سرانجام دینے کے دوران گاڑیوں کو محفوظ مقامات پر پارک کیا جائے۔
4- اٹھارہ سال سے کم عمر بچوں کو موٹر سائیکل یا گاڑی چلانے کی اجازت نہیں ہوگی۔
5- کسی غیر متعلقہ شخص کو سرکاری گاڑی چلانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

مساجد کی سیکورٹی

1- میپکو کے احاطہ میں پائی جانیوالی تمام مساجد پر نماز کے اوقات خصوصاً نماز جمعہ / نماز عیدین کے دوران سیکورٹی گارڈ تعینات کیے جائیں گے۔
2- نماز تراویح کے دوران سیکورٹی کے مناسب اقدامات کیے جاتے ہیں۔
3- کالونی کی مساجد میں غیر رہائشی افراد کے داخلے کی حوصلہ شکنی کی جائے۔

گرڈ اسٹیشن / اسٹورز کی سیکورٹی

1- غیر متعلقہ افراد کا گرڈ اسٹیشن کے احاطہ میں داخلہ روکا جائے گا۔
2- میپکو ملازمین دفتری اوقات میں سیکورٹی کارڈ ضرور لگائیں۔

3- تمام جگہوں پر سیکورٹی لائٹس قابل استعمال حالت میں ہوں۔

4- سیکورٹی گارڈز ہر وقت ہوشیار اور محتاط رہیں۔

دفاتر کی سیکورٹی

1- دفاتر میں سیکورٹی کے نقطہ نگاہ سے چوکیداروں کی صحیح طریقے سے رہنمائی کی جائے۔

2- تمام لوگ اپنے دفاتر کو بند کرنے سے پہلے بتیاں بجھا کر، کمپیوٹر آف کر کے اور تمام امور کی اچھی طرح دیکھ بھال کر کے دفاتر سے جائیں۔

☆☆☆

ریٹائرمنٹ تقاریب کے اغراض و مقاصد

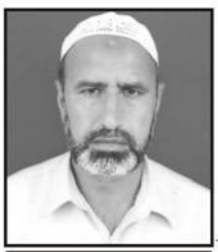

تحریر: چوہدری عبدالقیوم
اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمن
میپکو ہیڈکوارٹر ملتان

میپکو انتظامیہ کی طرف سے آج سے ساڑھے تین برس قبل میپکو ہیڈکوارٹر میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کے اعزاز میں پنشن تقاریب کے انعقاد کا آغاز کیا گیا جس کا سہرا چیف ایگزیکٹو آفیسر میپکو چوہدری گفتار احمد کے سر ہے۔ یہ فنکشنز میپکو انتظامیہ کی ان تھک کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قبل ازیں ریٹائر ہونے والے ملازمین اپنی پنشن اور دیگر واجبات کے حصول کے لئے مختلف دفاتر کے چکر کاٹنے کے بعد پنشن وصول کرتے، گویا پنشن کا حصول ان کے لئے ایک خواب تھا اور انہیں پنشن حاصل کرنے میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا اور کلئی مہینے گزرنے کے بعد بھی ملازمین پنشن حاصل کرنے میں ناکام رہتے۔ جب سے ریٹائرمنٹ تقاریب کا آغاز ہوا ہے اب ہر ملازم کو 15 یوم کے اندر تمام واجبات ان کی دہلیز پر پہنچ جاتے ہیں۔

اس کے لئے شعبہ ایڈمن اور فنانس کے افسران و ملازمین کی کاوشیں شامل ہیں۔ فنکشن کے اختتام پر تمام شرکاء کی شاندار انداز میں ضیافت کی جاتی ہے اور ریٹائر ہونے والے ملازمین میں تحائف تقسیم کئے جاتے ہیں۔

انشاءاللہ تقاریب کا یہ سلسلہ جاری رہے گا اور ریٹائر ہونے والے ملازمین اس سے مستفید ہوتے رہیں گے۔ میپکو انتظامیہ اس سلسلہ میں ہمیشہ کی طرح کوشاں رہے گی۔

میپکو میں اب تک 43 ریٹائرمنٹ تقاریب کا انعقاد ہو چکا ہے جس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈائریکٹر ہیومن ریسورسز اینڈ ایڈمنسٹریشن اور دیگر اعلیٰ افسران ریٹائر ہونے والے ملازمین کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور انہیں باعزت طریقے سے ریٹائر کرتے ہیں۔ ان تقاریب کی میڈیا میں بھی بھرپور کوریج کروائی جاتی ہے۔ ان تقاریب میں ریٹائر ہونے والے ملازمین کو تحائف، پنشن بکس اور واجبات کے چیک دیئے جاتے ہیں جس سے نہ صرف حاضر سروس ملازمین بلکہ عوام الناس میں بھی میپکو کے بارے میں اچھا تاثر قائم ہوتا ہے۔

☆☆☆

میپکو پاور کنٹرول۔صارفین کے لئے سہولت

تحریر: میاں محمد یوسف اقبال
ڈپٹی منیجر میپکو پاور کنٹرول سنٹر
میپکو ہیڈکوارٹرز ملتان

میپکو پاور کنٹرول سنٹر جنوری 2008 میں قائم کیا گیا، ریجنل سطح پر ڈسٹری بیوشن سسٹم کی مانیٹرنگ، بجلی کی فراہمی و تقسیم میں یہ سنٹر فعال کردار ادا کر رہا ہے این پی سی سی، آر سی سی اور جی ایس او کے مابین اس سنٹر کے قیام کی بدولت بہتر ہم آہنگی پیدا ہوئی ہے اور این پی سی سی کی جانب سے دے گئے بجلی کے کوٹہ کو بہتر انداز میں استعمال کیا جا رہا ہے یہ سنٹر جہاں اپنی مندرجہ بالا بنیادی ذمہ داریاں کما حقہ پورا کر رہا ہے وہاں اسکا اہم کردار لوڈ شیڈنگ اور بجلی کی بندش کے بارے میں صارفین کی شکایات کا ازالہ بھی ہے مستعد اور خوش اخلاق عملہ تین شفٹوں میں صارفین کی شکایات سننے اور انھیں متعلقہ حکام تک پہچانے اور ان کے ازالہ تک مسلسل کار عمل رہتا ہے۔

پاور کنٹرول سنٹر انتظامی طور جنرل منیجر آپریشن میپکو محمد شکیل چوہدری کے ماتحت کام کرتا ہے۔اسسٹنٹ منیجر غلام جیلانی بھی حال ہی میں اس شعبے کا حصہ بنے ہیں۔ پاور کنٹرول سنٹر کے نمبرز صارفین تک اخبارات کے ذریعے مشتہیر کیئے گئے ہیں۔ٹول فری نمبر 0800-22118 کے ذریعے صارفین بغیر کسی خرچ کے نہ صرف اپنی شکایت درج کرواسکتے ہیں بلکہ لوڈ شیڈنگ اور سیٹ ڈاؤن یا کسی بریک ڈاؤن کی وجہ سے ہوئی بجلی کی بندش کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں 061-9220315 کا پاور کنٹرول سنٹر کا نمبر ہے پاور کنٹرول سنٹر کے دیگر فرائض میں این پی سی سی اور آر سی سی کی جانب سے دیئے گئے بجلی کے حصہ کو ریجن بھر میں بہتر انداز میں تقسیم کرنا اور لوڈ ڈیمانڈ کے کوٹہ پر علمدرآمد کراونا ہے۔

گرڈ سسٹم آپریشن اور ڈسٹری بیوشن کے باہمی رابطے کو بہتر بنانا ہے تا کہ بجلی کی بلا تعطل فراہمی جارہی ہے مجاز اتھارٹی کی منظوری سے کی گی شٹ ڈاؤن کی مانیٹرنگ اور کسی بھی ناگہانی حادثے یا واقعے کی رپورٹ بھی حکام تک پہچانا اس سنٹر کی ذمہ داری ہے یہ سنٹر سی ڈی پی ایز، این پی سی سی، آر سی سی سے اعداد و شمار بھی اکھٹے کرتا ہے اور انھیں ارسال بھی کرتا ہے پاور کنٹرول سنٹر صارفین کو بہترین سہولیات فراہم کر رہا ہے، جسکی بدولت صارفین کو ضروری مظلوبہ معلومات بروقت مل جاتی ہیں۔

میپکو انتظامیہ کی ہدایت پر میپکو کے دو سینئر افسران اب نیشنل پاور کنٹرول سنٹر میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تا کہ این پی سی سی اور میپکو پاور کنٹرول سنٹر میں بہتر رابطہ رہے اور بجلی کے کوٹہ کو بہتر سے بہتر انداز میں ریجن بھر کے صارفین کے استعمال میں لایا جاسکے۔

میپکو پاور کنٹرول سنٹر کے ملازمین صارفین کی شکایات کے ازالے میں مصروف ہیں۔

وفاقی وزراء کا دورہ مظفر گڑھ، تصاویر کے آئینہ میں

میپکو... خدمت و ترقی قدم بہ قدم